فون نمبر 99212639

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس

دستیاب افرادی قوت اسلحہ و آلات و دیگر وسائل کو بہترین طریقے سے استعمال کرتے ہوئے انسداد جرائم و کوالٹی کیسز پر بھرپور توجہ دی جائے۔ آئی جی سندھ

کراچی 20 فروری 2013ء۔ شہر میں امن وامان کی صورتحال کے سلسلے میں سینٹرل پولیس آفس میں ہونے والے ایک اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے آئی جی سندھ فیاض احمد لغاری نے ہدایات دیں کہ قیام امن کو مستحکم رکھنے کے لیے حفاظتی فورس، ریپڈ ریسپانس فورس اور ایس آر پی کے افسران اور جوانوں کو بالخصوص حساس اور اہم مقامات/علاقوں میں تعینات کیا جائے بلکہ سیکورٹی ذمہ داریوں پر مامور تمام پولیس افسران واہلکاروں کو نمایاں مقامات پر رکھنے کے ساتھ ساتھ زون وائز پولیس فلیگ مارچ کے انتظامات کو بھی ممکن بنایا جائے۔

انہوں نے ہدایات دیں کہ دستیاب افرادی قوت، اسلحہ و آلات و دیگر وسائل کو بہترین طریقے سے استعمال کرتے ہوئے انسداد جرائم و کوالٹی کیسز پر بھرپور توجہ دی جائے۔

اجلاس کے دوران آئی جی سندھ کو بتایا گیا کہ شہر میں امن وامان کے حالات کو قابو میں رکھنے کے لیے حفاظتی فورس کی 30 جبکہ سندھ ریزرو پولیس کی 35 گاڑیاں کراچی پولیس کے حوالے کی گئی ہیں جو سیکورٹی اقدامات و حکمت عملی کے مطابق کراچی پولیس کی تمام ممکنہ معاونت کو یقینی بنائیں گی۔

اجلاس میں کراچی پولیس کی رواں سال اب تک کی کارکردگی پر مشتمل ایک رپورٹ میں بتایا گیا کہ انسداد جرائم کے ضمن میں شہر کے مختلف تھانوں کی حدود میں 3541 چھاپہ مار کاروائیاں کی گئیں۔ 183 پولیس مقابلوں میں 102 ڈاکوؤں کو رنگے ہاتھوں گرفتار کیا گیا جبکہ دس ڈکیت ہلاک ہوئے۔ قتل کی وارداتوں میں ملوث 123 ملزمان کے ساتھ ساتھ 206 اشتہاری اور 1686 مفرور ملزمان کو بھی ڈاکوؤں سمیت گرفتار کیا گیا۔

رپورٹ میں بتایا گیا کہ مذکورہ دورانیے میں دیگر جرائم میں ملوث 2947 ملزمان کو بھی گرفتار کیا گیا جبکہ مجموعی طور پر گرفتار ملزمان سے 869 کی تعداد میں اسلحہ و گولہ بارود برآمد کیا گیا۔

اجلاس کو آئی جی سندھ نے ہدایات دیں کہ مفرور اشتہاری ملزمان کے خلاف صوبائی سطح پر خصوصی مہم کا آغاز کیا جائے جبکہ مقدمات میں نامزد ملزمان کی گرفتاری کو بھی عمدہ حکمت عملی کے تحت ممکن بنایا جائے۔